عیون اخبار الرضاؑ

جلد دوم

از

شیخ اقدم محدث اکبر ابی جعفر الصدوق محمد
بن علی بن الحسین بن بابویه القمی قدہ
المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

محمد حسن جعفری

ناشر

اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی

نام کتاب	عیون اخبار الرضاؑ
جلد	دوم
مصنف	شیخ صدوقؒ
مترجم	محمد حسن جعفری
کمپوزنگ	سجاد خان اینڈ ملک محمد ساجد
ناشر	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی
تعداد :	پانچ سو
طبع	اول
قیمت	۲۰۰ روپے

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کھارادر کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

فون نمبر: 2431577

نجات شیعہ

۸۔ (محذف اسناد) موسیٰ بن علی قرشی نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

آپؑ نے فرمایا:۔

"ہمارے شیعوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (ہمارے شیعہ مرفوع القلم ہیں)

راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا:۔

فرزند رسول ! وہ کیسے ؟

آپؑ نے فرمایا:۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ باطل کی حکومتوں میں شیعوں سے تقیہ کا عہد لیا گیا ہے۔ سب لوگ امن میں ہیں مگر شیعوں کو خوف زدہ کیا جاتا ہے اور ہماری وجہ سے ان پر کفر کے فتوے لگائے جاتے ہیں اور ہم اغیار پر فتوائے کفر نہیں لگاتے اور ہماری وجہ سے شیعوں کو قتل کیا جاتا ہے اور ہم اپنے شیعوں کے ذریعے سے کسی کو قتل نہیں کرتے ۔ ہمارا کوئی بھی شیعہ کسی گناہ اور خطا کا ارتکاب کرے گا تو اسے کوئی نہ کوئی تکلیف پیش آئے گی جس کی وجہ سے اس کے گناہ مٹ جائیں گے ۔ ہمارا شیعہ اگرچہ بارش کے قطرات اور ریت کے ذرات اور سنگریزوں کی تعداد اور درختوں اور کانٹوں کی مقدار میں بھی گناہ کیوں نہ کرے ، اگر اسے جانی طور پر کوئی تکلیف نہ پہنچی تو پھر وہ اپنے اہل و عیال اور مال و دولت میں تکلیف اٹھائے گا اور اگر دنیا میں رہتے ہوئے اسے کسی طرح کا کوئی گزند نہ پہنچے جو اس کو مغموم کرے تو وہ ڈراؤنا خواب دیکھ کر مغموم ہوگا ۔ اور یہی غم اس کے لیے گناہوں کی پاکیزگی کا ذریعہ بن جائے گا ۔

۹۔ (محذف اسناد) محمد بن سنان سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:۔

"ہم اہل بیتؑ کا حق رسول خداؐ کی وجہ سے واجب ہے اور جو شخص رسول خداؐ کی وجہ سے اپنا حق تو حاصل کرے لیکن اس جیسا حق اپنی ذات سے لوگوں کو فراہم نہ کرے تو اس کا کوئی حق ہی نہیں ہے"۔

۱۰۔(محذف اسناد) ابو عبداللہ محمد بن موسیٰ بن نصر رازی نے کہا میں نے اپنے والد سے سنا کہ ایک شخص نے امام علی رضا علیہ السلام سے کہا:۔

خدا کی قسم ! باپ دادا کے لحاظ سے آپؑ سے کوئی برتر نہیں ہے ۔
یہ سن کر آپؑ نے فرمایا :۔
"میرے آباء و اجداد کا شرف تقویٰ اور اطاعت خدا ان کی عظمت تھی"۔
ایک اور شخص نے آپؑ سے کہا :۔
خدا کی قسم ! آپؑ تمام لوگوں سے افضل ہیں ۔
حضرتؑ نے فرمایا :۔
"اے شخص ! قسم مت کھاؤ جو مجھ سے زیادہ متقی اور اطاعت گزار ہو وہ مجھ سے افضل ہے کیونکہ اللہ نے اس آیت کو منسوخ نہیں کیا

وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْآ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۔ (الحجرات ۔ ۱۳)

" ہم نے تمہارے گروہ اور قبیلے تشکیل دیئے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک خدا کے ہاں زیادہ عزت کے لائق وہی ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے"۔ (۱)

(من هامش بعض النسخ)

۱۱۔(محذف اسناد) ابراہیم بن عباس کا بیان ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے سنا ۔ آپؑ نے فرمایا :۔
"میں اپنے غلاموں کی آزادی کی قسم کھا کر کہتا ہوں وہ تمام غلام آزاد ہو جائیں اگر میں صرف قرابت رسولؐ کی وجہ سے اپنے آپؑ کو اس سیاہ فام حبشی غلام سے بہتر سمجھوں۔ ہاں اگر میرے عمل نیک ہوں گے تو میں ان سے افضل قرار پاؤں گا"۔

(۱)۔ امام علیہ السلام نے کوشش کی ہے کہ اپنی عظمت کی بنیاد صرف اپنی خاندانی وجاہت پر قرار نہ دیں بلکہ اس کے ساتھ اپنے علمی اور عملی کمالات اور بالخصوص تقویٰ کے ذریعے سے اپنی عظمت کا اظہار کریں ۔